یہ اخبار ہدایت آثار ہر جمعہ کے دن دفتر اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS AMRITSAR.

اہلحدیث

جلد ۲

امرتسر ۱۴ ماہ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۰۵ء یوم جمعہ مبارک

اغراض اخبار ھذا

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی اور دنیوی خدمت کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے	[illegible]
والیان ریاست سے	[illegible]
رؤسا و جاگیرداروں سے	[illegible]
عام خریداروں سے	[illegible]
چھ ماہ کیلئے	[illegible]
ممالک غیر سے	[illegible]

قیمت ہر حال پیشگی آنی چاہئیے۔ نمونہ بھی پرچہ۔ بیرنگ ڈاک واپس نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مالک مطبع ہونی چاہئیے۔ ہر خریدار کو نمبر چٹ لکھنا چاہئیے

معذرت

اخبار کے متعلق مضامین کی کثرت اپنے خیالات کی اشاعت اور ذمہ داری سے اڈیٹر کو جسقدر تکلیف ہوتی ہو کسی دوسرے کو اسپر اطلاع نہیں ہو سکتی اہلحدیث چونکہ ہمارا ایک میدان کا سپاہی ہے لہذا مضامین کی کثرت اسکے لئے مناسب ہے اس لئے اخبار کی ترقی کرنیکا خیال مدت سے لگ رہا ہے کہ بجائے ۸ صفحوں کے ۱۰ صفحہ کر دئیے جائیں اور قیمت میں خفیف سی زیادتی ہو مگر یہ ترقی تب تک نہیں ہو سکتی جب تک

ہمارے دوست

ترقی نہ کریں یعنے معاون بھر اپنے احباب میں اہلحدیث کی اشاعت کریں اور ہر ایک صاحب کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ حسب طاقت خریدار

ایضاً ولہ غزل نصیحت آمیز

رکہتے ہیں ہم ذریعہ رسول کریم کا
خیر البشر کا اُمتی اُس نے کیا ہمیں
رتبہ بیاں کرے کوئی فخر رسل کا کیا
توحید پر عمل کرو اے مومنو! مدام
ہوگی نہ مغفرت کبھی شرک کی خشیم
جو مولوی کہ جہوٹے مسائل بیاں کرے
اگر مشائخ ہمکو نظر آئے پڑ دغل
کر جان و دل سے مرشد کامل کی پیروی
دوزخ کی آگ اسکو شکم میں بہرے
حج کو نہ جائے اور نہ دے مال کی زکوٰۃ

کیا خوف ہمکو ہووے عذاب جحیم کا
کیا ہی ہے ہمپر فضل خدائے کریم کا
جسکے قدم سے فخر ہے عرش عظیم کا
ہر حکم تمکو بس یہی رب الحکیم کا
ہرگز نہ ٹھکانہ بس ایسے رجیم کا
چکھے مزا وہاں پہ عذاب الیم کا
اصلا نہیں ہے پابند شرع قویم کا
ہادی بتا ہو وہی رہ مستقیم کا
کہاتا ہے مال جو کوئی یاں پر یتیم کا
قارون کیا تھا ہوگا شمار اُس لئیم کا

ہو خاتمہ بخیر ہو تحمل کا اے خدا
آساں صراط سے ہو گذر اس اثیم کا

تقریظات (ریویو)

الایمان:۔ اس رسالہ میں جناب مولوی محمود علی صاحب مولوی فاضل نے ایمان کی بحث کے متعلق تمام آیات کو جمع کیا ہے اور ۱۰۲ صفحہ کی ضخامت کی کتاب اسی مضمون میں لکھی ہے جسمیں کئی ایک مسائل ایمانیہ کا ذکر کیا ہے لکھائی چھپائی وغیرہ عمدہ ۔ قیمت ۱۲؍ پتہ منیجر اخبار وکیل امرتسر

جواز اللحم:۔ اس رسالہ میں شیخ عزیز اللہ صاحب نے گوشت خوری کے جواز پر بحث کی ہے ۔ ل سے ثابت کیا ہے کہ گوشت خوری منع نہیں ۔ قیمت ۲؍ پتہ انجمن اسلامیہ بریلون

عصر جدید یہ ایک ماہواری رسالہ ہے اس میں اسلامی رسوم اور تمدن کے متعلق مضامین نکلا کرتے ہیں مسلمانوں کی رسوم کی اصلاح اصل قرآن و حدیث ہی کی اشاعت سے ہوگی مگر رسالہ مذکور کے حامی بھی اپنی مقدور بھر کوشش کرتے ہیں ۔ خدا اُن کی سعی بار آور کرے

قیمت سالانہ ۲؍ (پتہ) منیجر عصر جدید الہ کوٹلہ

نماز مسنون:۔ یہ نماز با ترجمہ ہونے کے علاوہ منظوم بھی ہے نہایت خوشخط کاغذ عمدہ قیمت ۱؍ (پتہ) مولوی محمد فیروز الدین صاحب منشی فاضل شہر سیالکوٹ

جہاد

مخالفین اسلام کے عموماً آریہ صاحبان کے خصوصاً لفظ جہاد ایسی چڑ ہو گیا ہے کہ جس کتاب کو خواہ تکذیب یا سیکچر ہو یا تہذیب والی ہو کوئی کتاب دیکھو اسیکا رونا ملیگا لفظ جہاد کی صورت دیکھنے سے آریہ صاحبان سرتو کا نپتے ہیں نام سننے سے جان نکلتی ہو مگر یہ سب باتیں بسبب جہالت کے ہیں تحقیق حق ابطال باطل سے واسطہ نہیں تعصب و ہٹ دہرمی میں مست ہو رہے ہیں اگر یہ لوگ اصلیت بتلانیکا ارادہ کیا فوراً اصلاً باتیں سنانے پر آمادہ ہو گئے مگر ہم اسکا خیال نہیں کرتے ہیں کہ ہمارے سماج بہائی ہمکو کیا صلہ دینگے اس مختصر مضمون میں جہاد کی اصلیت بتلاتے ہیں غور سے سنئے جہاد مشتق ہے جہد و جہد سے جسکے معنے ہیں کوشش کرنیکے ہمارے ان معنی کی تصدیق آقائے نامدار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے جسمیں حضور انور نے جہاد کی تین قسمیں بتلائی ہیں ۔ حدیث یہ ہے

فمن جاھدھم بیدہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بقلبہ فھو مؤمن ۔ جب نبی ثابت ہے جہاد کیا وہ بجلی کا ان دار ہے اب غور طلب یہ مسئلہ ہے کہ اگر جہاد کے معنے کفار کو تہ تیغ کرنا ہیں تو لسانی اور قلبی جہاد کے کیا معنی ہیں کچھ شک نہیں کہ یہ حدیث زبان حال سے بتلا رہی ہے کہ جد و جہد جہاد کے معنے کوشش کرنے کے ہیں جو آجکل بھی ہو رہی ہے دین حق کی تائید میں کتابیں لکھنا یہ دستی جہاد میں داخل ہے اور زبان سے وعظ و نصیحت کرنا لسانی دعا و مناجات کرنا زبانی و دلی جہاد میں آریوں کو مناسب ہے کہ اس لفظ جہاد سے ہرگز خائف نہوں اسکی سیرت کو ملاحظہ کریں میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ قرآن شریف میں کوئی آیت ایسی نہیں نکلیگی جسکے یہ معنے ہوں کہ کفار کو بوجہ کفر کے تہ تیغ کر دو سند دکھلانے والے کو منہ مانگا انعام مگر اسکا خیال رہے کہ نقل عبارت میں جری اور سینہ زوری نہ ہو ورنہ سے چو کار سے کند بیجا قبل کہ باز آید پشیمانی کے کا مصداق ہونا پڑیگا سوامی دیانند بھی فرماتے ہیں کہ اگر سمجھ نہ دیکھکر معنے کرنا